ادارہ　　مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس

ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مرکزی امیر، عبداللطیف خالد چیمہ ناظم اعلیٰ اور قاری محمد یوسف احرار کو ناظم نشریات منتخب کر دیا گیا

لاہور (۷/اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ نے آئندہ دو سال کے لیے سید عطاء المہیمن بخاری کو مرکزی امیر، عبداللطیف خالد چیمہ کو ناظم اعلیٰ اور قاری محمد یوسف احرار کو ناظم نشریات منتخب کیا گیا ہے۔ مجلس شوریٰ کا اجلاس دفتر احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوا۔ جس میں ملک سے مرکزی مجلس شوریٰ کے اراکین شریک ہوئے۔ تنظیمی مسائل پر غور و فکر کے ساتھ ساتھ مجلس کا آئندہ لائحہ عمل بھی طے پا گیا۔ امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سابق حکمرانوں نے ملک کو امریکہ کا غلام بنا دیا۔ موجودہ حکمران اتحادی جماعتیں اقتدار کے لیے تو قومی مفاہمت پالیسی پر گامزن ہیں جب کہ ملک کو امریکی غلامی سے نکالنے کے لیے بھی قومی مفاہمت کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی یہودیوں کے ایجنٹ ہیں اور آج کل ایوانِ صدر ان کی سازشوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ نو منتخب مرکزی ناظم اعلیٰ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ سابق حکمرانوں کی خارجہ پالیسی نے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ موجودہ حکومت اس پر نظر ثانی کرے، ملکی سلامتی و خود مختاری کا تحفظ اور عدلیہ کو بحال کرے اور آئین کی بالادستی کو یقینی بنائے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ملک بھر میں ورکرز کنونشن منعقد کیے جائیں گے۔ جب کہ سال کے اختتام پر اجتماعِ عام منعقد ہوگا نیز مختلف شہروں میں حالاتِ حاضرہ اور قومی مسائل پر ورکشاپس، سیمینارز اور کانفرنسیں ہوں گی۔ اجلاس میں ممتاز عالم دین صوفی عبدالحمید سواتی اور سید نفیس الحسینی شاہ کے انتقال پر اظہارِ تعزیت کیا گیا اور اجلاس میں مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، قاری ظہور رحیم عثمانی، حاجی غلام رسول نیازی، مرکزی نائب ناظمین سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس، مرکزی نائب ناظمین نشریات محمد یاسر عبدالقیوم اور حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر کے علاوہ دیگر تمام عہدیداران اور اراکین شوریٰ نے شرکت کی۔ جب کہ نوجوانوں سمیت دس افراد بطور مبصر شریک ہوئے۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے ملک میں بڑھتی ہوئی انارکی کی حد تک سیاسی محاذ آرائی کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ جب تک ہم ملک کے قیام کے مقصد کی طرف نہیں بڑھیں گے امن قائم نہیں ہوسکتا۔ ایک دوسری قرارداد میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) سمیت تمام متعدد قوتوں اور سیاسی رہنماؤں سے کہا گیا کہ وہ اپنی پالیسیاں اور ترجیحات طے کرتے وقت اس بات کو ملحوظ رکھیں کہ ۱۸/فروری کے انتخابات میں عوام نے پرویزی پالیسیوں اور (ق) لیگ کی ٹیم کو مسترد کر دیا ہے۔ اگر اُن کی پالیسیوں کو جاری رکھا گیا اور قومی امنگوں اور رائے عامہ کا لحاظ نہ رکھا گیا تو حالات پہلے سے بھی زیادہ مسدود ہو جائیں گے۔ اجلاس میں ممتاز ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور دیگر سائنسدانوں کی نظر بندی ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور کہا گیا کہ اُن سے قومی مفادات اور ملکی سلامتی کے برعکس بیانات لے کر قوم کے سامنے

رسوا کیا اور مطلع صاف ہونے کے آثار پیدا ہوتے ہی ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے حقیقتِ حال بیان کر دی ہے، جس میں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہوگیا ہے۔ اجلاس میں قادیانیوں کی خلافِ اسلام وخلافِ آئین بڑھتی ہوئی اشتعال انگیز کارروائیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ اسرائیل کی طرز پر چناب نگر (ربوہ) کے اردگرد مہنگے داموں وسیع رقبے خرید کر علاقہ میں مسلمانوں کا عرصۂ حیات تنگ کیا جا رہا ہے۔ متعلقہ اداروں کو قادیانیت نوازی کی بجائے اس صورت حال کا فوری نوٹس لینا چاہیے۔

پرویزی حکومت میں قادیانیوں کو پرموٹ کیا گیا، نئی حکومت قادیانی سازشوں سے بچے۔ (عبداللطیف خالد چیمہ)

میاں چنوں (۴؍ اپریل) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ نئی حکومت کو اپنی ترجیحات میں دستور اور پاکستان کی بنیاد اسلام اور مسئلہ ختم نبوت کو شامل کرنا چاہیے کہ یہ ملک اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں آیا تھا اور ساٹھ سال میں اسلام سے انحراف بلکہ غداری کی گئی۔ وہ مدرسہ رحمانیہ سراجیہ میاں چنوں میں شہداء ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی یاد میں حافظ عبدالحق عابد کی نگرانی میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ شہداء ختم نبوت نے ۱۹۵۳ء میں اپنا خون دے کر پاکستان پر قادیانی اقتدار کے خواب کو چکنا چور کر کے رکھ دیا اور پاکستان قادیانی سٹیٹ بننے سے بچ گیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ شہداء ختم نبوت کے مقدس خون کا صدقہ ہے کہ ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو اسمبلی کے فلور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کے سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے اپنی آخری اسیری کے دوران کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔ انھوں نے کہا کہ پرویزی حکومت میں قادیانی فتنے کو پرموٹ کیا گیا۔ ڈاکٹر مبشر احمد اور بریگیڈیئر نیاز جو سکہ بند قادیانی ہیں نئے سیاسی سیٹ اپ میں خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں۔ نئے حکمرانوں اور سیاسی رہنماؤں کو قادیانی سازشوں اور چالوں کا حقیقی ادراک کر کے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ شہداء لال مسجد کا خون ضرور رنگ لائے گا اور قاتل اور حقیقی قاتل اپنے انجامِ بد کو پہنچیں گے۔ انھوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم وتربیت اور میڈیا کے حوالے سے اپنا کردار ادا کریں اور تحفظ ختم نبوت کے محاذ کو سنبھالیں۔

حضرت صوفی عبدالحمید سواتیؒ ایک عہد اور تاریخ کا روشن باب تھے۔ (قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

لاہور (۷؍ اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد اور سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ مفسرِ قرآن کریم حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی پورے ایک عہد کا نام ہے۔ اُن کے انتقال سے تاریخ کا ایک باب ختم ہوگیا۔ یہ بات انھوں نے گوجرانوالہ میں مولانا زاہد الراشدی، مولانا حاجی محمد فیاض سواتی اور مولانا محمد ریاض سواتی سے حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی کی تعزیت کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم اعلیٰ عبداللطیف خالد چیمہ نے بھی مولانا زاہد الراشدی اور مولانا صوفی عبدالحمید سواتی مرحوم کے فرزندان سے ملاقات کر کے تعزیت کا اظہار کیا اور حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی کی دینی وتدریسی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، قاری محمد قاسم اور ڈاکٹر شاہد کاشمیری بھی اُن کے ہمراہ تھے۔

قادیانیوں کے بارے میں برطانوی رپورٹ مسترد کرتے ہیں۔ (قاری محمد یوسف احرار)

لاہور (۱۱؍ اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان نے برطانوی دفتر خارجہ کی اس رپورٹ کو مسترد کر دیا ہے کہ ''پاکستان

اور سعودی عرب میں قادیانی برادری پر تشدد اور زیادتیاں ہو رہی ہیں۔" مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات قاری محمد یوسف احرار نے کہا ہے کہ قادیانی جماعت کو پاکستان میں تمام شہری حقوق حاصل ہیں۔ الٹا قادیانی اپنے کفر کو اسلام کا ٹائٹل دے کر مسلمانوں کے حقوق کا استحصال کر رہے ہیں۔ قادیانیوں کا انفرادی و اجتماعی رویہ آئین اور قانون سے بغاوت پر مبنی ہے۔ ملکی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں کو صورتحال کا غیر جانبدارانہ جائزہ لے کر رپورٹس تیار کرنی چاہیے اور محض پراپیگنڈے سے متاثر ہو کر یک طرفہ رائے قائم کرنا ہرگز مناسب نہیں ہے۔

توہین قرآن کے مرتکب امریکی شیطان جنرل ہڈ کو پاکستان سے نکالا جائے۔ (عبداللطیف خالد چیمہ)

لاہور (۱۱راپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے ایک پریس کانفرنس میں امریکہ کی طرف سے پاکستان میں میجر جنرل جے ڈبلیو ہڈ کو پاکستان میں دفاعی نمائندے کے آفس کا چیف بنائے جانے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ میجر جنرل ڈبلیو ہڈ کو پاکستان میں دفاعی نمائندے کے آفس کا چیف بنانا پاکستانی مسلمانوں کو اور زیادہ اشتعال دلوانے کے مترادف ہوگا۔ کیوں کہ جنرل ہڈ وہ ہے جس نے بدنام زمانہ جیل گوانتانامو بے میں مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن مجید کو فتنوں کی کتاب کہہ کر قرآن پاک کو باتھ روم میں بہا دیا تھا۔ (نعوذ باللہ) ۔عبداللطیف خالد چیمہ نے نئی اتحادی حکومت سے مطالبہ کیا کہ پاکستان میں امریکن سفیر جنرل ہڈ کو پاکستان سے جلد از جلد نکالا جائے اور ساتھ ساتھ ڈنمارک اور ہالینڈ کے سفیروں کو بھی نکال کر اُن کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کیے جائیں۔

ختم نبوت کانفرنس قصور:

قصور۔۱۱راپریل (رپورٹ: محمد الیاس قصوری) گاؤں کھر پیڑ ہٹھاڑ (قصور) میں مجلس احرار اسلام قصور اور مجلس الدعوۃ الحق پاکستان کے زیرِ اہتمام قبل از نمازِ جمعہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی اللہ کا خاص اور برگزیدہ بندہ ہوتا ہے۔ جتنے بھی انبیاء دنیا میں تشریف لائے کسی نبی نے بھی کسی انسان کی شاگردی نہیں کی بلکہ اللہ نے براہِ راست انبیاء کو تعلیم دی ہے۔ جب کہ مرزا قادیانی نے سکول میں تعلیم حاصل کی اور نویں جماعت میں فیل ہو گیا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔ آپ کے بعد جو نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ کذاب اور ملعون ہوگا اور اس کے پیرو کار دائرۂ اسلام سے خارج ہوں گے۔

بعد نماز مغرب دفتر مجلس احرار اسلام دارِ ابی سفیان میں احرار کارکنوں اور مقامی رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ہمارے اکابر نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ مسئلہ ختم نبوت ہمارے ایمان کا جزو ہے۔ ہم دین کے تمام شعبوں میں قربانیاں دینے والوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔

بعد نماز عشاء مبارک مسجد اندرون چوک شہیداں کوٹ مراد خاں قصور میں دوسری نشست سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان کی فلاح و بہبود انسانی نظام میں نہیں بلکہ الٰہی نظام میں مضمر ہے۔ انسانی عقل انسان کو کیا نظامِ حیات دے سکتی ہے جب کہ انسانی عقل بذاتِ خود ایک ناقص چیز ہے۔ اسے استعمال کرنے کے لیے نبوی زندگی سے رہنمائی ضروری ہے۔

کانفرنس میں صدر مجلس احرار اسلام قصور مولانا محمد سفیان قصوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ امت کو عقیدۂ ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے والوں کا تعاقب کرنا ہے۔ دشمن تعلیم و تحقیق

کے نام پر ہماری نوجوان نسل کو تباہ کرنا چاہتا ہے۔ ہم دشمن کے ہر حربے کو ناکام و ناکارہ کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ کانفرنس سے پہلے گنڈا سنگھ والا روڈ پر قصور سے کھر پیڑ گاؤں تک ۱۴ کلومیٹر لمبا قافلہ تھا جس میں استقبال کے لیے پرچمِ احرار لہرا رہے تھے۔ کانفرنس اپنے علاقے کی مثالی کانفرنس تھی۔ سیکورٹی کا انتظام احرار رضا کاروں کے ذمہ تھا۔ کانفرنس قادیانی علاقہ میں منعقد ہوئی تھی۔

کانفرنس کی جھلکیاں

☆ قائدِ احرار کا استقبال قصور شہر سے کھر پیڑ تک موٹر سائیکلوں کی ریلی کی صورت میں کیا گیا۔ لوگوں نے اپنے ہاتھوں میں احرار کے پرچم اٹھا رکھے تھے۔ یہ ریلی ۱۴ کلومیٹر لمبی تھی۔

☆ کانفرنس کی کارروائی براہِ راست موبائل فون کے ذریعے لوگوں نے گھروں میں بھی سنی۔

☆ سرخ پوشانِ احرار نے کانفرنس اور اسٹیج کا نظم سنبھال رکھا تھا۔

☆ کانفرنس میں مہمانانِ گرامی اور منتظمین کے سینوں پر مختلف خوبصورت بیج لگائے گئے تھے جن پر صدر کانفرنس، قائدِ احرار، اسٹیج سیکرٹری، منتظم، مہمانِ خصوصی، احرار رضا کار وغیرہ درج تھا۔

سیاسی بحران بڑھتا نظر آرہا ہے، ملک کو خون میں نہلانے کی سازشیں ہورہی ہیں۔ (سید عطاء المہیمن بخاری)

چیچہ وطنی (۱۳ ر اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ موجودہ سیاسی بحران کم ہونے کی بجائے بڑھتا ہوا نظر آتا ہے اور یوں لگ رہا ہے کہ ''سب سے پہلے پاکستان'' کا نعرہ لگانے والوں کو دراصل ''سب سے پہلے مفادات'' زیادہ عزیز ہو کر رہ گئے ہیں اور انھیں اپنے اقتدار سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں بلکہ وہ اپنے اقتدار کی طوالت کے لیے ملکی سلامتی کو بھی داؤ پر لگانے کی پالیسی پر گامزن ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کراچی میں جو خون کی ہولی کھیلی گئی ہے، اس پر پردہ ڈالنے والی قوتیں ملک کو خون میں نہلانے کی سازشیں کررہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس کے حوالے سے توہین آمیز خاکوں کے مسئلہ پر مسلم حکمرانوں کو مضبوط اور یکساں مؤقف اپنانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی اور قادیانی نواز لابی ملک کو عدم استحکام کی طرف جانے کے لیے سازشیں کررہی ہیں۔ ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی نظر بندی اور عدم رہائی کے پیچھے بھی یہودی و قادیانی لابی اپنا کردار ادا کررہی ہیں۔ ایسے میں دینی قوتوں کو آئین و قانون کی بالادستی اور ججوں کی بحالی کے لیے جدوجہد کو آگے بڑھانے کے لیے کردار ادا کرنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ اصل مسئلہ لاپتہ افراد کی بازیابی اور عدلیہ کی بحالی کا ہے۔ مجلس احرارِ اسلام اِن مسائل پر وکلاء کی جدوجہد کی تائید و حمایت جاری رکھے گی۔

ختم نبوت کانفرنس ناگڑیاں (گجرات):

ناگڑیاں۔ ۱۴ ر اپریل (رپورٹ: حافظ وحید خالد) مجلس احرار اسلام ناگڑیاں (گجرات) کے زیر اہتمام چھٹی سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد الیاس گھمن، مولانا محمد مغیرہ اور قاری محمد عبیداللہ نے خطاب کیا۔ کانفرنس کا آغاز قاری غلام فرید کی تلاوت سے ہوا۔ ملک کے نامور نعت خواں قاری غلام یٰسین (لاہور) اور حافظ ابوبکر مدنی (گوجرانوالہ) نے شانِ رسالت پر نعتیں اور شانِ صحابہؓ پر نظمیں پڑھیں۔ مجلس احرار اسلام کے نائب ناظم مولانا

محمد مغیرہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی کا نبوت کا دعویٰ کرنا سراسر کفر اور جہالت ہے۔ اسلام سے سچا اور کوئی مذہب نہیں ہوسکتا۔ جس نے بھی ہدایت حاصل کرنی ہے اس کو اسلام قبول کر کے ختم نبوت پر ایمان لانا ہوگا۔ اتحادِ اہل سنت کے رہنما مولانا محمد الیاس گھمن نے کہا کہ کائنات کی سب سے عظیم ہستی نبی کی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو مرتبہ بھی وہ دیتے ہیں جس کا ثانی نہیں ہوتا اور اللہ اپنے نبی کو حسن و جمال بھی وہ دیتے ہیں جس کی مثال نہیں ملتی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ کے علاوہ سب کا نبی ہوں اور آخری نبی ہوں۔ میرے بعد نبوت کا سلسلہ بند ہے۔ مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر سنت قیامت تک باقی رہنے والی ہے۔ ان کو مٹانے والے خود مٹ جائیں گے۔ انھوں نے کہا کہ نجات صرف سنتِ نبوی کو اپنانے میں ہے۔ کفار کی سازش ہے کہ لوگوں کو علماء، مساجد اور مدارس سے دور رکھا جائے۔ تقریباً ایک سو کے قریب لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کیا وہ سب جہنم واصل ہوئے۔ انھوں نے کہا کہ یہود و نصاریٰ مسلمانوں کے دلوں سے روح محمدی نہیں نکال سکتے۔ مسلمان کمزور ضرور ہے لیکن ناموسِ رسالت پر مرمٹنا جانتا ہے۔

کانفرنس کی صدارت مولانا قاری عبیداللہ (ابن قاری محمد اختر رحمتہ اللہ علیہ) نے کی جبکہ نگرانی سید محمد یونس بخاری اور حافظ محمد ضیاء اللہ ہاشمی نے کی۔ کانفرنس میں مولانا قاری احسان اللہ فاروقی، مولانا طیب حیدری، مولانا عمر فاروق، قاری عابد قریشی، قاری غلام شبیر شاہد کے علاوہ علاقہ کے دیگر ممتاز علماء کرام اور مجلس احرار اسلام کے کارکنوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ کانفرنس کے پنڈال میں بڑے خوبصورت بینرز لگائے گئے تھے جن پر ایمان افروز نعرے اور حضرت امیر شریعتؒ کے ملفوظات درج تھے۔ ۱۵ راپریل کو سید محمد کفیل بخاری سے مجلس احرار اسلام سے متعلق سوال وجواب کی نشست ہوئی۔ جس میں گجرات کے کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

قادیانی پاکستان کو سیکولر سٹیٹ بنانے کے یہودی ایجنڈے کی تکمیل میں مصروف ہیں۔ (سید محمد کفیل بخاری)

ملتان (۱۶ راپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ مسلم اُمہ توہین رسالت کرنے والے بدمعاشوں کے خلاف متحد ہوجائے تو انھیں آئندہ گستاخی کی جرأت نہیں ہوگی۔ رواداری، اخلاقیات اور انسانیت کا دعوے دار یورپ خود اِن قدروں کو پامال کر رہا ہے۔ مسلم ممالک توہین رسالت کا ارتکاب کرنے والے ممالک کا معاشی واقتصادی بائیکاٹ کریں اور ان کے معافی مانگنے تک سفارتی تعلقات ختم کردیں۔ وہ دارِ بنی ہاشم میں تحفظ ناموسِ رسالت کانفرنس کے بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت، اسوۂ حسنہ اور مقام و مرتبہ کی حفاظت کا ذمہ خود اٹھایا ہے لیکن مسلمانوں کی نجات تب ہوگی جب وہ آپ کی ختم نبوت پر ایمان لاکر، آپ کے مقام و مرتبے کو تسلیم کر کے آپ کی سنت اور اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہوں گے۔ انھوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور آپ کے دشمنوں اور گستاخوں سے نفرت ایمان کی بنیاد ہے۔ انھوں نے موجودہ حکومت سے کہا کہ وہ ڈینش حکومت سے گستاخ ملعونوں کی گرفتاری کا مطالبہ کرے۔ حکمران، عقیدۂ ختم نبوت اور ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لیے عملی اور آئینی اقدامات کریں۔ انھوں نے کہا کہ ۱۹۷۳ء کے آئین کے تحت حلف اٹھانے والی اسمبلی آئینی اداروں کو نہ صرف بحال کرے بلکہ انھیں تحفظ بھی فراہم کرے۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ ہمارے آئین کی اسلامی شقوں کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ قانونِ امتناعِ قادیانیت، قانونِ توہینِ رسالت اور دیگر اسلامی دفعات کو سابقہ حکومتوں نے عملاً غیر مؤثر کر دیا تھا؛ موجودہ

حکومت اُن پر مؤثر عمل درآمد کرائے۔ انھوں نے کہا کہ حصولِ اقتدار کے لیے ''قومی مفاہمت'' کو فروغ دیا گیا۔ امریکی غلامی کی زنجیروں کو توڑنے اور اسلام نافذ کرنے کے لیے بھی قومی مفاہمت اختیار کی جائے۔ اسلامی نظریاتی کونسل ایک آئینی ادارہ ہے۔ سابقہ حکمرانوں نے اُسے معطل کر کے کام نہیں کرنے دیا۔ موجودہ حکومت اس ادارے کو بحال کر کے اس کی سفارشات کو آئینی شکل دے۔ انھوں نے خبردار کیا کہ قادیانی پاکستان کو ایک سیکولر سٹیٹ بنا کر یہودی ایجنڈے کی تکمیل میں مصروف ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں سیکولر نہیں ''اسلامی پاکستان'' چاہیے۔ آئین میں پاکستان کا اسلامی تشخص طے ہے؛ اس کو بدلنے کی ہر کوشش ناکام بنادی جائے گی۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ دنیا کا سب سے بڑا ظالم اور دہشت گرد ہے، وہ ہمارے ملک کا امن تباہ کر کے اور قتل وغارت گری کرا کے یہاں اپنا قبضہ مکمل کرنا چاہتا ہے۔ عوامی حکومت، عوام کے عقائد واحساسات اور آئین کا احترام کرتے ہوئے امریکی سازشوں کے سامنے ڈٹ جائے۔ سابقہ حکومت کی خارجہ پالیسیوں پر نظر ثانی کی جائے۔ افغانستان سے تعلقات بہتر بنائے جائیں۔ افغان عوام کل بھی پاکستان کے سپاہی تھے اور آج بھی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ قرآن وسنت کا نظام نافذ کر کے ہم امن اور ہدایت دونوں نعمتیں حاصل کر سکتے ہیں۔

امتِ مسلمہ کی عزت وآبرو ختم نبوت کے تحفظ سے وابستہ ہے

قائداحرار سید عطاء المہیمن بخاری، سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ کا ختم نبوت کانفرنس سے خطاب

کلورکوٹ (۱۶؍اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ دنیا کی کوئی طاقت ہمیں عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت اور تبلیغ سے نہیں روک سکتی۔ دین کی تبلیغ وتعلیم ہمارا شہری، آئینی اور قانونی حق ہے، جس سے ہم ہرگز دستبردار نہیں ہوں گے۔ امتِ مسلمہ کی عزت وآبرو ختم نبوت کے تحفظ سے وابستہ ہے۔ وہ مجلس احرار اسلام کلورکوٹ کے زیر اہتمام مدرسہ نورِ ہدایت میں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس سے مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری اور مرکزی نائب ناظم مولانا محمد مغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ جب کہ مرکزی نائب ناظم میاں محمد اویس کانفرنس میں شرکت کے لیے خصوصی طور پر لاہور سے تشریف لائے۔ قائد احرار حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ اور میاں محمد اویس نے خانقاہ سراجیہ میں بھی حاضری دی اور حضرت مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم سے ملاقات کر کے اُن سے دعائیں لیں۔ مجلس احرار اسلام کلورکوٹ کے صدر حافظ محمد سالم اور دیگر احرار کارکنوں کی محنت نے کانفرنس کو کامیاب بنایا اور کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

صدر پرویز نے ذاتی اقتدار کے لیے ملکی سلامتی کو داؤ پر لگا دیا۔ (سید عطاء المہیمن بخاری)

قائداحرار سید عطاء المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور دیگر کا ختم نبوت کانفرنس بورے والا سے خطاب

بورے والا (۱۸؍اپریل) تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء ختم نبوت کی یاد میں مجلس احرار اسلام بورے والا کے زیر اہتمام مدرسہ ختم نبوت گرین ٹاؤن میں منعقدہ ''ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کی قربانیاں ملک کو قادیانی سٹیٹ بننے سے بچانے کے لیے اور قیامِ ملک کے اصل مقصد نفاذِ اسلام کے لیے تھیں جب کہ اس وقت کی فرعونی قیادت نے ریاستی قوت کے ذریعے فرزندانِ توحید کے سینے گولیوں سے چھلنی کرنے کے لیے استعمال کر کے دہشت گردی اور ظلم وسفاکی کی انتہا کر دی اور لاہور میں مارشل لاء لگوایا۔ کانفرنس سے مجلس احرارِ اسلام کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن

بخاری، مرکزی جمعیت اہل حدیث کے مرکزی رہنما مولانا عبداللہ گورداس پوری، مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ عبداللطیف خالد، مولانا محمود احمد قادری، مولانا عبدالنعیم نعمانی، حافظ عبدالباسط، زاہد حسن معاویہ اور دیگر نے خطاب کیا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ موجودہ سیاسی افراتفری دراصل پرویزی حکومت کی پیدا کردہ ہے۔ صدر پرویز نے ملکی سلامتی تک کو اپنے اقتدار کی بھینٹ چڑھایا ہوا ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ ملک بڑی قربانیوں کے بعد اسلام کے نفاذ کے نام پر معرضِ وجود میں آیا تھا مگر ساٹھ برسوں میں اسلام کے خلاف اقدامات کیے گئے اور دین دشمن تحریک کو پنپنے کے مواقع فراہم کیے گئے۔ انھوں نے کہا کہ ایوانِ صدر ملک وملت کے خلاف سازشوں کا مرکز بنا ہوا ہے جب کہ عام انتخابات میں عوام نے پرویزی افکار کو بالکل مسترد کر دیا ہے۔

قادیانی، اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں

قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا ختم نبوت کانفرنس میلسی سے خطاب

میلسی (۲۰/اپریل) مجلس احرارِ اسلام میلسی ضلع وہاڑی کے زیرِ اہتمام جامع مسجد ابوبکر صدیق میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس سے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ احرار اور تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد لازم وملزوم ہیں۔ احرار پوری دنیا میں قادیانیوں کا تعاقب کر رہے ہیں۔ قادیانیوں نے ہمیشہ اسلام اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کی سازشیں کیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ہر جگہ پر اُن کو ذلیل ورسوا کیا۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں اور ہم ایسے غداروں کو کبھی معاف نہیں کریں گے۔ کانفرنس سے مولانا محمد فواد، مولانا محمد اکمل اور حافظ محمد یعقوب نے بھی خطاب کیا۔ جب کہ حافظ محمد اکرم احرار نے ہدیۂ نعت پیش کیا۔

علامہ اقبالؒ نے مغربی فکر وفلسفہ کے مقابلے میں اسلامی ثقافت کے احیاء وبقاء کے لیے جدوجہد کی (شبانِ احرار اسلام چیچہ وطنی)

چیچہ وطنی (۲۱/اپریل) شبانِ احرارِ اسلام چیچہ وطنی کے زیرِ اہتمام مصورِ پاکستان شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال (مرحوم) کے یومِ وفات کے موقع پر ایک خصوصی نشست سید میر رمیز احمد کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی۔ جس میں علامہ اقبال مرحوم کی شاندار خدمات کو سراہا گیا۔ مقررین نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور مرزائیت کے فتنے کے سدِ باب کے لیے علامہ محمد اقبال مرحوم کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اجلاس میں حافظ محمد مغیرہ، محمد نعمان چیمہ، شاہد حمید، محمد قاسم چیمہ، بھائی محمد رمضان اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں علامہ محمد اقبال مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے اجتماعی دعائے مغفرت بھی کی گئی۔ اس موقع پر حاجی عیش محمد رضوان اور حافظ حبیب اللہ رشیدی نے شبانِ احرار کے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ہمیشہ علامہ محمد اقبال کی خدمات کو سراہتے رہنا چاہیے اور اُن کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ملک وقوم کی خدمت کرنی چاہیے۔ اجلاس میں شبانِ احرار چیچہ وطنی کے صدر محمد قاسم چیمہ اور حافظ محمد مغیرہ نے کہا کہ مغربی فکر وفلسفہ کے مقابلے میں اسلامی ثقافت کے احیاء وبقاء کے لیے علامہ محمد اقبال مرحوم نے جو کردار ادا کیا، برصغیر میں اس کی مثال ملنا مشکل ہے۔

امریکی ومغربی میڈیا مسلمانوں کو دہشت گرد ثابت کرنے کے لیے یک طرفہ دہشت گردی کا مرتکب ہو رہا ہے: عبداللطیف خالد چیمہ

چیچہ وطنی (۲۱/اپریل) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ

آسمانی تعلیمات اور اسلامی قوانین کے سامنے ڈیموکریسی سمیت تمام نظام ہائے زندگی ناقص و ہیچ ہیں جو انسان کا استحصال کرتے ہیں اور ترقی و روشن خیال کے نام پر گمراہی کے راستے فراہم کرتے ہیں۔ مجلس احرارِ اسلام اپنے یومِ تاسیس سے اب تک بہت سے نشیب و فراز کے باوجود حکومتِ الٰہیہ کے عملی نفاذ اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے سرگرمِ عمل ہے۔ وہ مجلس احرارِ اسلام کے مقامی رہنما محمد ارشد چوہان کی طرف سے اپنے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ سے خطاب کر رہے تھے، جس کی صدارت مدرسہ عزیز العلوم کے مہتمم پیر جی عبدالجلیل نے کی۔ مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور حافظ محمد طلحہ ارشد نے بھی خطاب کیا۔ جب کہ مجلس احرارِ اسلام، تحریک ختم نبوت اور شبانِ احرار اسلام کے مقامی رہنماؤں اور کارکنوں کے علاوہ شہر بھر سے سرکردہ علماء کرام اور ممتاز شخصیات کی ایک بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ عالمی صورتحال نے لڑائی کے مورچے تبدیل کر کے رکھ دیئے ہیں اور ہمیں تعلیم و تربیت اور میڈیا کے محاذ پر صف بندی کرنی چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام قرآن و سنت اور اسوۂ صحابہ رضی اللہ عنہم کی روشنی میں امت کے اجماعی عقائد کے تحفظ کی داعی اور علمبردار ہے اور اہل حق کی پیروی میں نامساعد حالات کے باوجود استعمار اور اس کے حاشیہ برداروں کے خلاف پرامن طور پر رائے عامہ کو بیدار اور منظم کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اسلام امن کا داعی ہے لیکن امریکی و مغربی میڈیا اور مسلمانوں کو دہشت گرد ثابت کرنے کے لیے یک طرفہ دہشت گردی کا مرتکب ہو رہا ہے اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توہین آمیز خاکے دوبارہ شائع کرنے کا مقصد بھی دنیا میں بدامنی اور دہشت گردی کو فروغ دینے کے مترادف ہے۔ انھوں نے کہا کہ انکارِ ختم نبوت اور انکارِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر مبنی فتنوں کے پیچھے یہودی دماغ اور یہودی پیسہ کام کر رہا ہے۔ انھوں نے قدیم و جدید فتنوں کی تباہ کاریوں سے امت کو محفوظ رکھنے کے لیے عملی اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

علاوہ ازیں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے جکارتہ (انڈونیشیا) میں قادیانی گروہ کی بڑھتی ہوئی اسلام مخالف اور ارتدادی سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور کہا انڈونیشیا کی مذہبی جماعتیں قادیانیوں پر پابندی کا جو مطالبہ کر رہی ہیں، مجلس احرار اسلام اس مطالبے کی تائید و حمایت کا اعلان کرتی ہیں۔ کیوں کہ قادیانی اپنے کفر و ارتداد کو اسلام کے نام پر متعارف کرواتے ہیں اور دنیا کو دھوکہ دیتے ہیں۔ پسماندہ اور غریب ممالک اور علاقوں میں لوگوں کی غربت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انھیں مرتد بنایا جا رہا ہے۔ انھوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ قادیانی جماعت حالیہ برس پوری دنیا میں جشن خلافت صد سالہ منا رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ۲۶ رمئی ۲۰۰۸ء کو مرزا قادیانی کو آنجہانی ہوئے ایک صدی ہو جائے گی۔ اس سلسلہ میں مجلس احرار اسلام اور تحریک ختم نبوت کے حوالے سے دیگر جماعتیں مئی کے مہینے میں پوری دنیا میں سیمینارز، اجتماعات اور لٹریچر کے ذریعے دنیا کو قادیانی جشنِ صد سالہ خلافت کی حقیقت سے آگاہ کریں گی اور بتائیں گی کہ قادیانی گروہ اور مرزائی فتنے نے امت کو خلافت کے نام پر کیا دیا اور کیسے گمراہی ارتداد اور زندقہ کو پھیلایا۔

انھوں نے نئی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ۱۹۷۴ء کی قومی اسمبلی کی قراردادِ اقلیت اور ۱۹۸۴ء کے امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورتِ حال کو یقینی بنائے اور ایم ٹی اے (MTA) کے نام سے قادیانی چینل کو بند کیا جائے۔ کیوں کہ قادیانی آئین میں اپنی متعینہ حیثیت کو ماننے کے لیے تیار نہیں۔ اور ایم ٹی اے (MTA) کے ذریعے اسلام کا استحصال اور مسلمانوں کے حقوق غصب کیے جا رہے ہیں۔

علاوہ ازیں مجلس احرار اسلام نے اسلام آباد میں انڈونیشیا کے سفارت کار کو فیکس ارسال کی ہے۔ جس کے ذریعے

انڈونیشیا کی حکومت سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دے کران کی ریشہ دوانیوں کے سدِباب کے لیے مؤثر اقدامات کرے اوراس بابت انڈونیشیا کے مسلمانوں اورایف یو آئی سمیت دینی جماعتوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے ان کے مطالبات تسلیم کرے۔

عدلیہ کو بحال کیا جائے۔(مجلس احرار اسلام کراچی)

کراچی۔۲۲/اپریل (رپورٹ: ابومحمد عثمان احرار) پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کو پامال کرنے والے سابقہ حکمرانوں اوروزیروں کے علاوہ قومی مفاہمتی آرڈیننس سے مستفید ہونے والوں نے عدلیہ کی پرامن تحریک کو سبوتاژ کرنا شروع کر دیا ہے۔مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنماؤں مولانا احتشام الحق احرار،مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی،مفتی فضل اللہ الحمادی، ابومحمد عثمان احرار نے کہا ہے کہ عدلیہ کی آزادی سے خائف سیاست دانوں اور سابقہ وزراء نے سازشوں کا آغاز کر دیا ہے اور سادہ لباس میں ملبوس عناصر نے اس تحریک کو پرتشدد بنا کرناکام بنانے کی سازشیں شروع کر دی ہیں۔انھوں نے کہا کہ چیف جسٹس کی بحالی، کرپشن میں ملوث افراد، لال مسجد اور مدرسہ حفصہ کے اندوہناک سانحہ میں ملوث عناصر اور لاتعداد لوگوں کے لاپتہ ہونے میں ملوث عناصر کے علاوہ قومی مفاہمتی آرڈیننس کے ذریعے قومی دولت کو ہڑپ کرنے والوں نے عدلیہ کی آزادی کو ناکام بنانے کے لیے سرگرم عمل ہو کر اسلام اور پاکستان کے قومی مجرموں کے جرائم پر پردہ ڈالنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ وکلاء نے مفادات کو قربان کر کے تاریخ میں ایک روشن باب کا اضافہ کر دیا ہے کہ قومی سلامتی پر کسی قسم کی سودے بازی قبول نہیں ہے۔پیپلز پارٹی کی موجودہ حکومت سنجیدگی سے اس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے عدلیہ بحال کرے۔

قانون توہین رسالت، پُرامن ماحول کی ضمانت ہے۔(شفیع الرحمٰن احرار)

کراچی (رپورٹ: ابومحمد عثمان احرار) امریکہ اور یورپی ممالک مذہبی معاملات میں دوہرے معیار کے ذریعے دنیا کو خوفناک تصادم کی طرف لے جا رہے ہیں۔قانون توہین رسالت کے ذریعے اسلام نے تشدد اور بدامنی کو ختم کر کے علمی مکالمے کے ذریعے شعور وآگہی اور افہام وتفہیم کے ذریعے پرامن ماحول قائم کرنے کی دعوت دی ہے۔ہر مسلمان حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام نبی اور رسول پر ایمان لانا ان کی عزت وتوقیر اوراحترام کرنا ضروری خیال کرتا ہے۔خود یورپ میں آج تک قانون عیسائیت نافذ العمل ہے،جس کی رو سے اللہ تعالیٰ،حضرت عیسیٰ علیہ السلام، روح القدس یا عقیدۂ تثلیث کے بارے میں توہین کرنا قابل سزا جرم ہے۔تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنماؤں نے اجتماعاتِ جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے مولانا احتشام الحق احرار،مفتی فضل اللہ الحمادی، مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی،مفتی عطاء الرحمٰن قریشی،شفیع الرحمٰن احرار،مفتی جمال عتیق اور دیگر علماء نے کہا ہے کہ مسلم حکمرانوں اور مفاد پرست سیاست دانوں کے بزدلانہ طرزِ عمل نے صلیبی اور یہودی سامراج کو حوصلہ بخشا ہے۔نائن الیون کے بعد امریکی کمانڈ میں امتِ مسلمہ کا مذہبی،معاشی اور سیاسی استحصال کے ساتھ نسل کشی کا عمل جاری ہے۔

اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہو کر طاغوتی طاقتوں کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔(سید عطاء المہیمن بخاری)

قادر پور راں (۲۳/اپریل) امتِ مسلمہ اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہو کر طاغوتی قوتوں کا مقابلہ کرے۔قرآن اور صاحبِ قرآن کے خلاف کفر کی سازشوں کا بھرپور مقابلہ کیا جائے گا اور انھیں ہر صورت ناکام بنایا جائے

گا۔ ہالینڈ، ڈنمارک اور یورپ نے اسلام دشمنی کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیا لیکن اس کے برعکس ہماری حکومت نے ان کی مصنوعات کا سرکاری سطح پر بائیکاٹ کرنے کی بجائے احتجاج کرنے والوں کو دبایا ہوا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احراراسلام کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے جامع مسجد امیر معاویہؓ قادر پورراں میں ’’سیرت النبی کانفرنس‘‘ کے ایک عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ مجلس احرار وطن عزیز میں اسلامی نظام کے نفاذ کے لیے کوشاں ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ آج بھی امت مسلمہ اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کر کے مغرب کی طاغوتی طاقتوں سے اسلام دشمنی کا بدلہ لے سکتی ہے۔ مسلمانوں کو بنیاد پرستی کا طعنہ دینے والا مغرب خود انتہا پسند اور دہشت گرد ہے۔ نبی آخر الزماں اور قرآن پاک کی توہین کرنے والے ذلیل و رسوا ہوں گے۔ مسلم اُمّہ دشمنانِ اسلام کا مکمل سماجی اور معاشی بائیکاٹ کرے اور مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات کے مطابق اپنی زندگیوں میں تبدیلی لائیں۔

مُقنّنہ اور عدلیہ کے استحکام کے بغیر کوئی ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ (سید محمد کفیل بخاری)

چوک ظاہر پیر (۲۳/ اپریل) عدلیہ کی بحالی ریاستی نظام کی بقا کی ضامن ہے۔ مُقنّنہ اور عدلیہ کے استحکام کے بغیر ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احراراسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے ضلع رحیم یار خان کے ایک روزہ دورے پر روزنامہ ’’اسلام‘‘ اور دیگر مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ بڑی مشکل سے انتخابات ہوئے اور قوم نے ایک لادین آمر کے فیصلوں کو مسترد کر کے آئین اور قانون کی بالادستی کے حق میں فیصلہ دیا۔ منتخب نمائندے قومی فیصلے کا احترام کرتے ہوئے جبری معزول ججوں کو بحال کریں۔ انھوں نے کہا کہ نئی حکومت کے قیام کے باوجود ابھی تک سیاسی استحکام حاصل نہیں ہو رہا۔ سیاسی جماعتوں نے جس طرح آئین کی بحالی کے لیے قومی مفاہمت کو فروغ دیا، اسی طرح ججوں کی بحالی پر بھی قومی مفاہمت اختیار کریں۔

حکومت مہنگائی کے جن کو بوتل میں بند کرے، پرویز غیر آئینی صدر ہیں، استعفیٰ دیں۔ (سید محمد کفیل بخاری)

رحیم یار خان (۲۳/ اپریل) مجلس احرارِ اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ حکومت مہنگائی کے جن کو بوتل میں بند کرے۔ آٹے کے بحران، بجلی کی لوڈ شیڈنگ، گیس اور پٹرول کی قیمتوں میں بے پناہ اضافے نے عوام کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ عوام کی اکثریت خطِ غربت سے نیچے زندگی بسر کر رہی ہے۔ سید محمد کفیل بخاری ایک روزہ تنظیمی دورے پر رحیم یار خان پہنچنے کے بعد مسجد ختم نبوت میں احرار کارکنوں اور مقامی رہنماؤں سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت آٹے کی امدادی قیمت مقرر کر کے عوام کو ریلیف دے۔ سابق حکمرانوں نے استعمار کا گماشتہ بن کر اقتصادی و معاشی شعبوں کو تباہ کر دیا اور غلط خارجہ پالیسی نے بین الاقوامی سطح پر ملک کا وقار مجروح کیا۔ انھوں نے کہا کہ آئین کی بالادستی قانون کی حکمرانی اور عوام کو انصاف کی فراہمی موجودہ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انھوں نے کہا کہ صدر پرویز نوشتۂ دیوار پڑھ لیں۔ وہ غیر آئینی طریقے سے اقتدار پر قابض ہوئے اور اب غیر آئینی طور پر صدارت پر براجمان ہیں۔ عوام نے انھیں مسترد کر دیا ہے۔ صدر باعزت طریقے سے استعفیٰ دے دیں۔ زوال اُن کے تعاقب میں ہے اور اب امریکہ بھی اُن کی صدارت نہیں بچا سکتا۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ لال مسجد میں معصوم بیٹیوں کو قتل کرنے والوں پر مقدمہ درج کیا جائے۔ مولانا عبدالعزیز اور دیگر علماء کو رہا کیا جائے اور جامعہ حفصہ و جامعہ فریدیہ کو بحال کیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ بے گناہ معصوم طالبات

اور طلباء کے قاتل اللہ کی پکڑ میں آنے والے ہیں۔ بے گناہوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔

اس موقع پر مجلس احرار اسلام کے مقامی رہنما صوفی محمد اسحاق، ابو معاویہ محمد فقیر اللہ رحمانی، حافظ عبدالرحیم نیاز، خورشید احمد، مولوی کریم اللہ اور محمد یعقوب بھی موجود تھے۔

جج بحال نہ ہوئے تو ملک میں انارکی پھیل جائے گی۔(سید محمد کفیل بخاری)

خان پور (۲۳/اپریل) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ پاکستان کے نظریاتی تشخص کو بحال کرنا موجودہ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ سابق حکمرانوں نے آئین کو پامال کیا اور فردِ واحد نے عالمی استعمار کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے۔ ملک کو سیکولر سٹیٹ بنانے کی سرتوڑ کوشش کی مگر عوام نے سب سازشوں کو ناکام بنادیا۔ سید محمد کفیل بخاری احرار رہنما مرزا عبدالقیوم کی رہائش گاہ پر احرار کارکنوں سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ حکمران، افغانستان اور کشمیر کے حوالے سے سابق حکومت کی غلط پالیسیوں کا اعادہ نہ کریں۔ ان ایشوز پر پائیدار اور ملکی وقومی مفادات کے تحت پالیسی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ مہنگائی، بے روزگاری اور آٹے کے بحران نے عوام کی کمر توڑ دی ہے۔ حکومت کو جنگی بنیادوں پر ان مسائل کو حل کرنا چاہیے۔ ججوں کی بحالی قوم کی آرزو ہے۔ جج بحال نہ ہوئے تو ملک میں انارکی پھیل جائے گی۔ وزیراعظم فوری طور پر معزول ججوں کو بحال کر کے قومی مطالبے کو پورا کریں۔ سید محمد کفیل بخاری نے دین پور شریف بھی حاضری دی۔ حضرت میاں سراج احمد دین پوری اور حضرت میاں مسعود احمد دین پوری سے ملاقات کی اور اُن سے دعائیں لیں۔ دین پور شریف کے تاریخی قبرستان میں بھی حاضری دی۔ حافظ حبیب اللہ چیمہ، شیخ تنویر اور مولانا فقیر اللہ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

مجلسِ احرارِ اسلام اسلامی نظام کے نفاذ کی پرامن جدوجہد کی حامی ومناد ہے۔(سید محمد کفیل بخاری)

چیچہ وطنی (۲۵/اپریل) مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں نمازِ جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری تمام تر مشکلات کا حل صرف اور صرف اسلام کو بطور نظامِ حیات نافذ کرنے میں ہے۔ مجلسِ احرارِ اسلام اسلامی نظام کے نفاذ کی پرامن جدوجہد کی حامی ومناد ہے۔ انھوں نے کہا کہ عالمی استعمار اور تمام کفریہ طاقتیں امریکہ کی قیادت میں اسلام اور مسلمانوں کو دہشت گرد ثابت کرنے کے لیے تمام وسائل استعمال کر رہی ہیں۔ ہمیں جنگ اور جنگ کے لیے نئے مورچوں کا حقیقی ادراک کر کے اپنی صف بندی کرنی چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی دنیا کو دھوکہ دینے کے لیے اسلام کا نام استعمال کرتے ہیں، جشنِ صد سالہ خلافت کے نام پر قادیانی دھوکہ کو ہم پوری دنیا میں بے نقاب کریں گے اور دنیا بھر میں سیمینارز اور لٹریچر کے ذریعے منکرینِ ختم نبوت کی سازشوں سے دنیا کو آگاہی دیں گے۔

احتسابِ قادیانیت......خصوصی اشاعت

قادیانیوں کی طرف سے مئی ۲۰۰۸ء میں مرزا قادیانی کے جھوٹے دعویٰ نبوت کے حوالے سے سوسالہ جشن منانے کے اعلان پر ماہنامہ ’’نقیب ختم نبوت‘‘ کا شمارہ جون ۲۰۰۸ء ’’احتسابِ قادیانیت‘‘ خصوصی اشاعت پر مشتمل ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ (ادارہ)